اردو ڈیجیٹل پیپر

کانگریس درپن

سب ایڈیٹر: پروفیسر غلام اصدق

ایڈیٹر: ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

روزنامہ

پٹنہ 24 مئی، بدھ

عوامی لیڈر راہل گاندھی ٹرک ڈرائیوروں کے درمیان ان کے مسائل جاننے پہنچے۔ راہل جی نے ان کے ساتھ دہلی سے چنڈی گڑھ کا سفر کیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بھارتی سڑکوں پر تقریباً 90 لاکھ ٹرک ڈرائیور ہیں۔ ان کے اپنے مسائل ہیں۔ راہل جی نے ان کی من کی بات سننے کا کام کیا۔

اب متحد ہوگا ملک، جمہوریت کی مضبوطی ہمارا پیغام: کانگریس

کانگریس درپن : چوکس، دلیر، جدوجہد کرنے والے، مقبول، ایماندار،، اپوزیشن کی مقبول آواز، مودی حکومت کی غلط پالیسیوں اور ناکامیوں کے خلاف آواز اٹھانے والے راہل گاندھی، اور آل انڈیا کے مقبول صدر ملیکا ارجن کھرگے کے رہنما اصول تحت کانگریس کمیٹی، جے ڈی یو کے سپریمو، بہار کے وزیر اعلی نتیش کمار جی مسلسل پورے ملک میں گھوم رہے ہیں، بی جے پی مخالف پارٹیوں کے لیڈروں سے ملاقات کر رہے ہیں اور آنے والے لوک سبھا انتخابات کے لیے اتحاد بنانے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں، بہت جلد میٹنگ کے لیے جگہ اور تاریخ طے کر دی جائے گی۔ تمام جماعتوں کا اعلان کیا جائے گا۔ اس موقع پر بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندے اور علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، سابق ایم ایل اے محمد خان علی، ضلع نائب صدر رام پرمود سنگھ، بابولال پرساد سنگھ، شیو کمار چورسیہ، امرجیت کمار، شراون پاسوان، سومناتھ پاسوان، پردیومن دوبے، بلی رام شرما، چندر بھوشن مشرا، وپن بہاری سنہا، کندن کمار، وشال کمار، محمد صمد، اشرف امام وغیرہ نے کہا کہ موجودہ سیاسی صورتحال پر ملک بھر کی تمام غیر بی جے پی پارٹیوں کے ساتھ مل کر عمل کو آگے بڑھانے کا کام کیا جا رہا ہے۔ ملک کو ایک نئی سمت دیں گے، جس سے جمہوریت مضبوط ہوگی۔

قائدین نے کہا کہ ملک میں تمام تبدیلیاں بہار سے ہی شروع ہوئی ہیں اور اس بار آئندہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی اتحاد کو اکھاڑ پھینکنے کی اجتماعی کوشش بہار کے عظیم اتحاد کے قائدین کی رہنمائی میں کی جا رہی ہے۔ کانگریس پارٹی جس کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔

قائدین نے کہا کہ کانگریس پارٹی ملک بھر میں تمام ہم خیال جماعتوں اور مرکزی حکومت کی غلط پالیسیوں کی مخالفت کرنے والوں، آئین کو بچانے اور جمہوریت کو مضبوط کرنے کے لیے قدم بہ قدم کام کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

کانگریس پارٹی او بی سی برادری کا سچا حمایتی ہے: انوراگ چندن

کانگریس درپن : پورے ملک کے پسماندہ، انتہائی پسماندہ لوگوں کا اگر واقعی کوئی حامی ہے تو وہ قومی پارٹی کانگریس پارٹی ہے۔ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی صدر انوراگ چندن نے کہا کہ کانگریس کے ہمارے سابق قومی صدر راہل گاندھی، قابل احترام محترمہ سونیا گاندھی جی نے اپنے دور میں راجستھان میں او بی سی کمیونٹی کے لیڈر کو چھتیس گڑھ کا وزیر اعلیٰ بنا کر ایک بڑی ذمہ داری سونپنے کا کام بھی او بی سی برادری کو وزیر اعلیٰ کے طور پر دیا گیا اور گزشتہ کرناٹک اسمبلی میں انتخابات میں جب کانگریس کو مکمل اکثریت ملی تو وہاں او بی سی برادری کو ہی وزیر اعلی بنایا گیا، اور ذمہ داریاں سونپی گئی، اب آپ بتائیں، ہمارے ملک کے پسماندہ، انتہائی پسماندہ طبقے کے بھائیو، آپ بتائیں؟ لوگو، مرکز میں بی جے پی کی حکومت صرف آپ کو بتاتی ہے اور جب آپ کام کرتے ہیں تو بھاگ جاتے ہیں، اور ہمارے کانگریسی لیڈر، سب سے زیادہ قابل احترام راہل گاندھی، کانگریس کے قومی صدر جو کہتے ہیں کہ دکھاؤ، میں آپ لوگوں سے درخواست کروں گا کہ یہ بی جے پی حکومت صرف ہمارے پسماندہ اور انتہائی پسماندہ سماج کا استحصال کر رہا ہے، میں پورے ملک کے ہمارے سماج سے کہنا چاہوں گا کہ یہ مرکزی بی جے پی حکومت کی مہا کاوی ہے، میں کانگریس کے ساتھ ہاتھ ملا کر محترم راہل کے خوابوں کو پورا کرنا چاہتا ہوں۔

سابق وزیر ڈاکٹر گراسیا نے دیان مہنگائی ریلیف کیمپ کا معائنہ کیا

ادے پور، 23 مئی۔ کانگریس درپن: گوگندہ کے سابق وزیر ڈاکٹر منگی لال جی گراسیا نے گوگنڈا سب ڈویژن کے دیان گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول میں مہنگائی ریلیف کیمپ کا دورہ کیا۔ کیمپ میں مختلف اسٹالز کا مشاہدہ کرنے کے بعد خدمات اور سہولیات کے بارے میں معلومات لیتے ہوئے وہاں موجود دیہاتیوں سے بات چیت بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ کے اعلانات پر تیزی سے عملدرآمد کے باعث عام آدمی کو بروقت فوائد مل رہے ہیں۔ انہوں نے کیمپ میں مستحقین کو چیف منسٹر گارنٹی کارڈ دیا اور ان پر زور دیا کہ وہ اس مہم کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے دوسرے گاؤں والوں کو بھی فائدہ پہنچائیں۔ کیمپ انچارج سب ڈویژنل آفیسر جتیندر پانڈیا نے کیمپ کی پیش رفت کے بارے میں جانکاری دی۔ اس موقع پر سائرہ پردھان ساوا رام گامتی، میڈیا انچارج یوگیش تیلی، نوجوان لیڈر ایڈوکیٹ منگل سنگھ راجپوت، سرپنچ منا رام گامتی، چمپا لال سمیت مقامی عوامی نمائندے اور عہدیدار موجود تھے۔ فوٹو کیپشن: سابق ایم ایل اے ڈاکٹر گراسیا دیان میں لگائے گئے مہنگائی ریلیف کیمپ میں مستحق افراد کو فائدہ پہنچاتے ہوئے۔

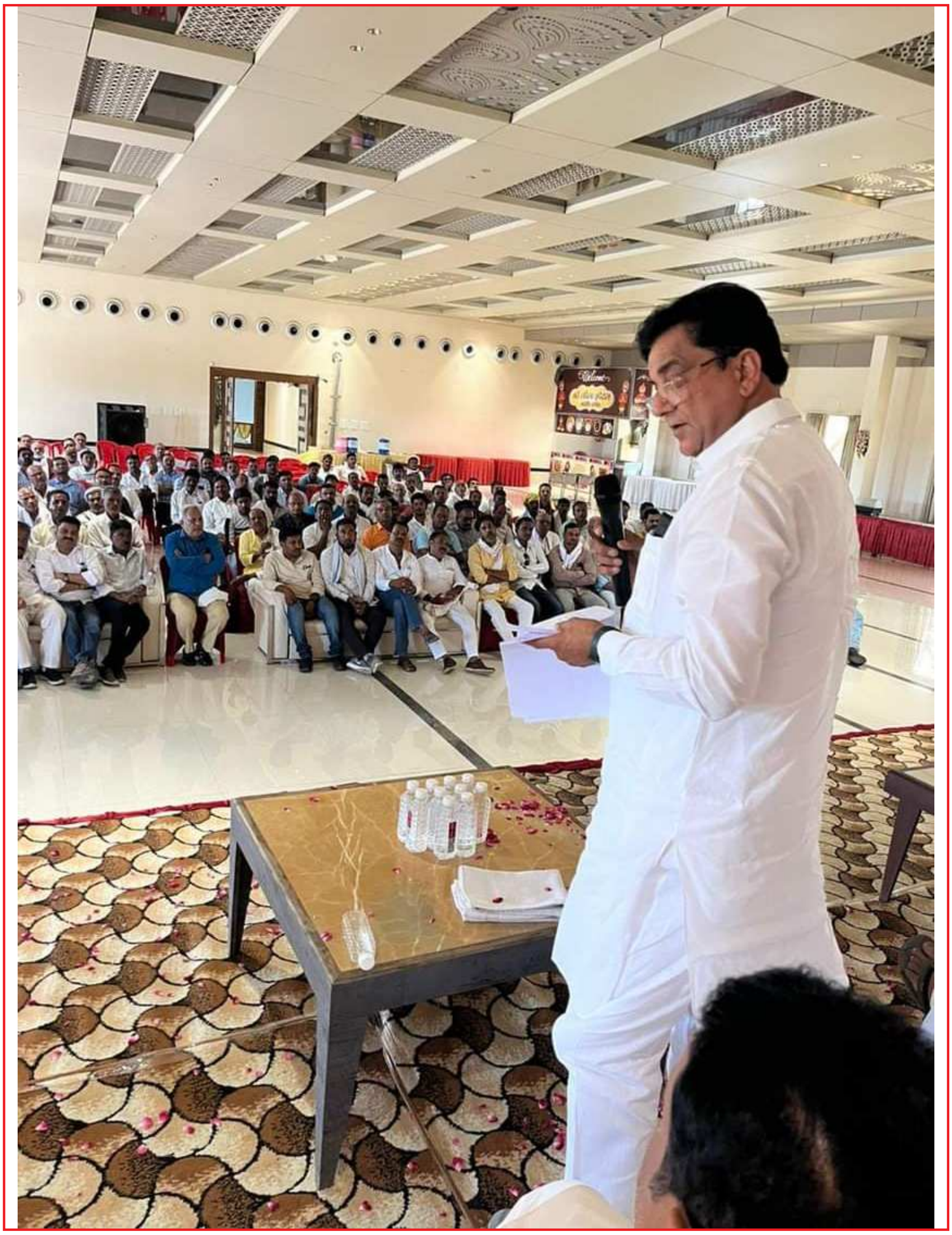

مدھیہ پردیش کے نرسنگھ پور میں ضلعی سطح کے عہدیداروں اور کارکنوں کے ساتھ میٹنگ کی اور آنے والے انتخابات پر تبادلہ خیال کیا ساتھ ہی 12 جون کو جبل پور میں ہونے والے پرینکا گاندھی کے جلسہ عام کی تیاری کے لیے ہدایات دیں۔

آج کرنال میں بڑے بھائی جوگندر چوہان جی کے فارم اور والد جیسے بڑے بھائی منیراج شرما اور ماہر تعلیم ڈاکٹر پریما اتریجا جی سے ملے، کرشن کمار اور ڈاکٹر ستیھوان کے ساتھ مستقبل کی سیاست پر تبادلہ خیال کیا۔ بی آر کوشک قومی نائب صدر راہل پرینکا گاندھی سینا کانگریس کرنال لوک سبھا

’غیر معمولی شخصیت‘ راجیو گاندھی

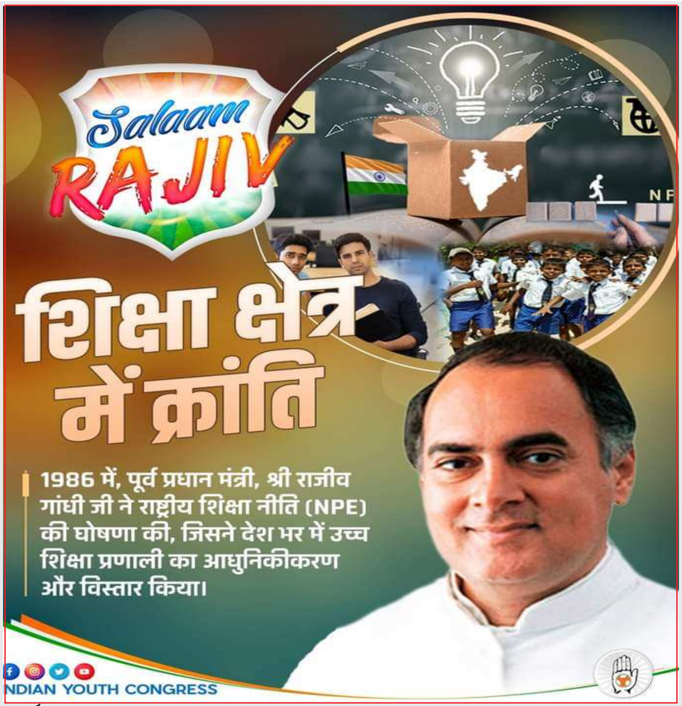

کانگریس درپن: آج ملک کی زیادہ تر نئی نسل کو یہ بھی معلوم نہیں ہوگا کہ ملک کے نویں وزیر اعظم راجیو گاندھی کو کیوں قتل کیا گیا! یہ کیسے ممکن ہوا؟ نہ جانے آج کیسے تاریخ بدلنے کا رجحان شروع ہو گیا ہے۔ آج لوگ یہ بھی نہیں جانتے کہ راجیو گاندھی ملک کے لیے کیوں شہید ہوئے! درحقیقت ہم سب ایک بے شرم معاشرے میں رہتے ہیں، جہاں ڈھٹائی کی انتہا ہے۔ پارلیمنٹ سے لے کر سڑک تک ہم ایسے عجیب جمہوری ملک میں دیکھتے ہیں کہ ملک کے لیے جان دینے والے کو غدار کہہ کر ہنسا جاتا ہے۔ اگر راجیو گاندھی چاہتے تو انہیں قتل نہ کیا جاتا، لیکن آج کچھ ناخواندہ لوگ قوم پرستی کی بات کرتے ہیں تو انہیں خبر تک نہیں ہوگی کہ شاید انہوں نے صرف نظریے کے نام پر کوسنا اور کوسنا ہی سیکھا ہے۔ راجیو گاندھی ہی تھے جنہوں نے عمل کو ٹوٹنے نہیں دیا...تامل کے ساتھ سری لنکا کو بھی مشکلات سے نکالا۔ راجیو گاندھی کیسے آرام سے اقتدار کا مزہ لے سکتے تھے، ان کی ماں نے بھی ملک کے لیے جان دے دی...... اندرا گاندھی چاہتی تو اقتدار کے مزے لے سکتی تھیں، لیکن انہوں نے اپنی جان کا خطرہ مول لیا اور وہی ہوا، اندرا گاندھی کا وحشیانہ قتل.. راجیو گاندھی بھی اسی اندرا کا بیٹا تھا، اپنی جان کا خطرہ مول لیا، اور شہید ہو گیا۔ آج نفرت انگیز تقاریر کو قوم پرستی کے شربت میں ڈبو کر پیا جاتا ہے، اس کے لیے نہرو کے ذمہ دار ہونے کے علاوہ کوئی جواب نہیں ہے۔ راجیو گاندھی بننا آسان نہیں تھا، ایک شخص ذہنی طور پر کتنا مضبوط ہو سکتا ہے۔ اس کی مثال کا اندازہ راجیو گاندھی کو دیکھ کر لگایا جا سکتا ہے۔ پہلے اپنے چھوٹے بھائی کی موت اور چند سال بعد ماں اندرا گاندھی کا سفاکانہ قتل، اس سب کے بعد بھی ان کے قدم نہ ڈگمگائے۔ راجیو گاندھی طاقت سے ہندوستان کی تعمیر کی منزل کی طرف بڑھے۔ آج راہل گاندھی میں جو ہنگامہ آرائی نظر آتی ہے وہ راجیو گاندھی میں بھی تھی۔ ملک کے سب سے طاقتور خاندان کا بیٹا ہونے کے باوجود راجیو گاندھی کو سیاست کی طرف بالکل بھی کشش نہیں تھی۔ جب تک ان کے چھوٹے بھائی سنجے گاندھی سیاست میں رہے، راجیو گاندھی نے سیاست کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔ سنجے گاندھی پیشہ ورانہ سیاسی شخصیت سے مالا مال تھے۔ سنجے کی 23 جون 1980 کو ہوائی حادثے میں موت کے بعد، اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے راجیو کو سیاست میں لایا۔ جون 1981 میں، وہ لوک سبھا کے ضمنی انتخاب میں منتخب ہوئے اور اسی مہینے میں یوتھ کانگریس کی قومی ایگزیکٹو کے رکن بن گئے۔ راجیو گاندھی اپنی والدہ کے مشورے پر سیاست میں داخل ہوئے تو عروج پر پہنچ گئے۔ مجبوری میں سیاست میں آنے والے راجیو گاندھی کو بھی اس وقت کے لیڈروں نے نیا ناول کہا تھا لیکن اس ذمہ داری کو انہوں نے جس طرح نبھایا۔ اس سے ان کے مخالفین سخت مایوس ہوئے۔ راجیو گاندھی کو ایک شریف، مہذب، تعلیم یافتہ، شائستہ سیاستدان کہا جاتا تھا۔ آج کے پی ایم مودی کو راجیو گاندھی سے سیکھنا چاہیے کہ پارٹی اور خاندان کو کیسے چلایا جاتا ہے۔ راجیو گاندھی پارٹی کے دیگر رہنماؤں کے ساتھ مشاورت کے لیے جانے جاتے تھے۔ جلد بازی میں فیصلے نہیں کرتے تھے، سوچ سمجھ کر فیصلے کرتے تھے۔ آج سیاسی غنڈہ گردی کے لیے اپنی طاقت کا مظاہرہ کرنے کے لیے تغلقی فرمان جاری کیے جاتے ہیں.. بعد میں معلوم ہوا کہ ملک میں قانون نافذ ہو چکا ہے۔ جب ان کی والدہ کو قتل کر دیا گیا تو اسی دن راجیو نے وزیر اعظم کے طور پر حلف لیا اور کچھ دنوں بعد کانگریس پارٹی کا لیڈر منتخب ہو گیا۔ راجیو گاندھی پر ایسا کوئی داغ نہیں تھا جس سے ان کی مذمت کی جا سکے۔ راجیو گاندھی مسٹر کلین کی شبیہ کی وجہ سے بھی مقبول تھے۔ آج جو لوگ اقتدار سے دستبردار نہیں ہوتے اور کرسی سے چپٹے رہتے ہیں انہیں راجیو گاندھی سے سیکھنا چاہیے۔ اسی طرح نظریات کی سیاست کرنی ہے۔ پی ایم اندرا گاندھی کی موت کے بعد راجیو گاندھی لوک سبھا کے رکن پارلیمنٹ تھے حالانکہ لوک سبھا میں کانگریس کو مکمل اکثریت حاصل تھی، اس کے باوجود خالص سیاست کا مظاہرہ کرتے ہوئے انہوں نے دوبارہ لوک سبھا کے انتخابات وقت سے پہلے کروائے۔ تاکہ یہ پیغام جائے کہ راجیو گاندھی نے اندرا گاندھی کی اکثریت کی بنیاد پر وزیر اعظم بننے کا انتخاب نہیں کیا۔ یہ بھی تاریخ ہے، راجیو گاندھی کی قیادت میں ہندوستان کی جمہوریت میں کانگریس نے 542 میں سے 411 سیٹیں جیت کر تاریخ میں ایک نیا ریکارڈ قائم کیا۔ آج ملک میں مکمل اکثریت کے ساتھ حکومت کا مطلب قادر مطلق بننا ہے۔ آج جو شخص اوپر بیٹھا ہے وہ مذہب پرستی کی بات کرتا ہے، جو تاجروں کے دلال کا کام کر رہا ہے، ایسے الزامات لگائے جا رہے ہیں، منہ کھولنے کی ہمت کریں۔ حالانکہ اس کا ماضی کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے۔ راجیو گاندھی بننے کے بعد حوصلے کی ضرورت ہوتی ہے، اپنی جان دینی پڑتی ہے، وہ جو بھی کرتا ہے، لیکن کی ضرورت ہوتی ہے۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ آج ڈیجیٹل انڈیا کا جھنڈا اٹھانے والی بی جے پی نے راجیو گاندھی کے ذریعہ لائے گئے اطلاعاتی انقلاب پر بھارت بند کی کال دی تھی۔ کتنی بے شرمی ہے۔ لوگ راجیو گاندھی کے قتل کا معاملہ بھی نہیں جانتے، کتنے افسوس کی بات ہے کہ راجیو گاندھی اتنے پیار کرنے والے انسان تھے۔ آج سب سے زیادہ دکھ کی بات یہ ہے کہ جن بدمعاشوں کے لیے

راجیو گاندھی لڑتے رہے، انہی بدمعاشوں نے ان کی جان لے لی۔ راجیو گاندھی نے سری لنکا میں ایل ٹی ٹی ای اور سنگھالیوں کے درمیان جاری جنگ کو ختم کرنے کے لیے ہندوستانی فوج کو سری لنکا بھیجا تھا۔ ایل ٹی ٹی ای گروپ جو ختم ہوا، بھارت میں وی پی سنگھ کی حکومت بنی، اس نے فوج کو واپس بلالیا، جس کی وجہ سے ایل ٹی ٹی ای گروپ پھر سے مضبوط ہوگیا۔ راجیو گاندھی اپنے سفر کے ذریعے بہت مقبول ہورہے تھے۔ وہ اقتدار میں واپس آنے والے تھے، ایل ٹی ٹی ای گروپ کا خیال تھا کہ اگر راجیو گاندھی کی حکومت بن گئی تو ہم تباہ ہو جائیں گے، جس کی وجہ سے تامل ناڈو اور سری لنکا ایک متحدہ تامل قوم نہیں بن سکیں گے۔ بالآخر، LTTE نے تمل ناڈو میں انتخابی مہم کے دوران راجیو گاندھی پر خودکش حملہ کر دیا۔ 21 مئی 1991 کو رات 10 بجے کے قریب ایک خاتون راجیو گاندھی سے ملنے کے لیے اسٹیج پر گئی اور جیسے ہی وہ ان کے پاؤں چھونے کے لیے نیچے جھکی، ان کے جسم میں موجود آر ڈی ایکس پھٹ گیا۔ اس حملے میں راجیو گاندھی کی موت ہوگئی تھی۔ یہ صاف طور پر سمجھا جا سکتا ہے کہ کون قوم سے پیار کرتا ہے اور کون نہیں...راجیو گاندھی نے اپنی جان اس لیے دی کہ تمل ناڈو کو ملک سے الگ نہ کیا جائے۔ راجیو گاندھی ملک کے پی ایم تھے، انہوں نے ملک کے لیے جان دی، آج اپنے بچوں اور بیوی کو غدار کہنے والا سب سے اوپر بیٹھا ہے۔ آج ہم اتنے بے شرم ہورہے ہیں کہ ہماری حسیں بھی دم توڑ رہی ہیں۔ شہید وزیر اعظم کے بچوں سے روزانہ حب الوطنی کا سرٹیفکیٹ مانگا جاتا ہے۔ افسوس کہ اگر اس دن راجیو گاندھی شہید نہ ہوتے تو ملک کا دوبارہ پی ایم بن جاتا۔ اس دور میں معلوماتی انقلاب لانے والے بھائی چارے کا پرچم بلند کرتے تھے۔ لوگوں کو ان کے کپڑوں سے بالکل بھی اندازہ نہ کریں۔ راجیو گاندھی کی شکل میں ملک کا جو نقصان ہوا ہے اس کی تلافی کبھی نہیں ہوسکتی۔ آج راہل گاندھی میں راجیو گاندھی کی تصویر دیکھی جاسکتی ہے، جیسے راجیو، آوارہ، راہول کو اقتدار سے کوئی لگاؤ نہیں....راہل نفرت کے وقت محبت کی بات کرتے ہیں، تو امید پیدا ہوتی ہے۔ آج راہل کو ایک عام سیاست دان نہ ہونے کی وجہ سے تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ راجیو گاندھی بھی ایک عام سیاست دان نہیں تھے، اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ صرف راہل ہی راجیو گاندھی کی عظیم وراثت میں اضافہ کریں گے۔

سلام و آداب!

آپ تمام بھائیوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ 28-5-2023 کو اپنے ضلع مغربی چمپارن کے انچارج جناب ششی بھوشن رائے کی قیادت میں جئے بھارت ستیہ گرہ یاترا کے پروگرام کی تصدیق کی گئی ہے۔آپ تمام کانگریسی لوگ، سابق لوک سبھا امیدواروں، سابق ایم ایل اے، سابق اسمبلی امیدوار، اے آئی سی سی کے ممبران، پی سی سی کے ممبران، سابق ضلع کانگریس کمیٹی کے عہدیداران، تمام سیل کے عہدیداران اور تمام بلاکس کے صدور سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ مذکورہ تاریخ کو 10-30 تک ضرور شرکت کریں۔ بتیا کے کیدار آشرم میں ضلع کانگریس کے دفتر پہنچیں۔ وہاں سے ہم سب کو ایک جلوس کے ساتھ نکلنا ہے اور لال بازار سے ہوتے ہوئے سووابابو چوک سے کلکٹریٹ پہنچنا ہے جہاں صبح 11 بجے سے جلسہ ہونا ہے۔ نیز، گرینڈ الائنس کے تمام حلقوں (آر جے ڈی، جے ڈی یو، سی پی آئی، سی پی ایم، سی پی آئی ایم ایل، راکپا) کو دل کی گہرائیوں سے مدعو کیا جاتا ہے۔ آپ سب کو اپنی پارٹی کے جھنڈوں کے ساتھ پروگرام میں شرکت کا خیر مقدم ہے۔

نیک تمناؤں کے ساتھ،

شیخ کامران

رکن اے آئی سی سی، سابق ضلعی صدر
مغربی چمپارن۔

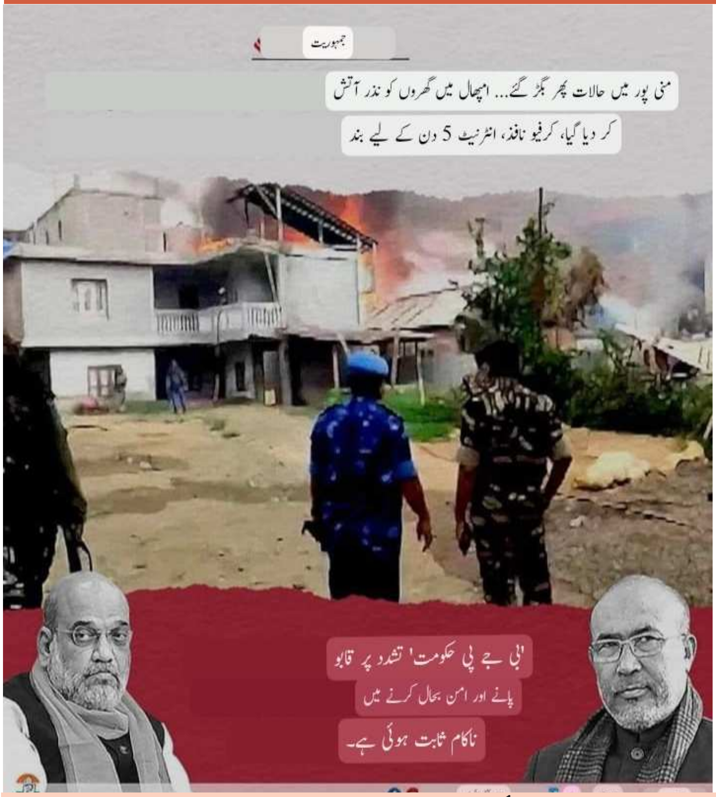

وزیر اعظم غیر ملکی دورے پر تقریبات منعقد کر رہے ہیں اور منی پور جل رہا ہے۔ اپنی ورچوئل امیج کو بچانے کے لیے وزیر اعظم کو ایونٹ سے باز آنا چاہیے اور منی پور کو بچانا چاہیے۔ ملک وزیر اعظم کی بے حسی برداشت نہیں کرے گا۔

تحصیل ٹنڈوکھیڑا میں کانگریس وحمایتی پارٹیوں کے ساتھ جائزہ میٹنگ کا انعقاد

کانگریس درپن : مدھیہ پردیش کانگریس کمیٹی کے آرگنائزیشن انچارج عزت مآب جناب سنجے کپور اور معزز ایم ایل اے جناب سنجے شرما نے شری لیلا ہوٹل، ہائی وے کراسنگ میں بلاک، منڈلم، سیکٹر اور مختلف سیل کے عہدیداروں اور کانگریس کے حمایت یافتہ عوامی نمائندوں کی ایک جائزہ میٹنگ تحصیل ٹنڈوکھیڑا میں منعقد کی گئی۔ پروگرام کے دوران، بلہارا گاؤں سے شری بلرام راجپوت جی نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ معزز ایم ایل اے شری سنجے شرما جی کی موثر قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ اس موقع پر ریاستی تنظیم کے انچارج عزت مآب جناب سنجے کپور نے تمام نئے ممبران کو پھولوں کے ہار پہنا کر خوش آمدید کہا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مدھیہ پردیش کانگریس کے تنظیمی انچارج عزت مآب جناب سنجے کپور، ٹنڈوکھیڑا کے ایم ایل اے عزت مآب جناب سنجے شرما، ضلع کانگریس کمیٹی کے تنظیمی وزیر جناب سندیپ پٹیل، جناب دیوان شیلیندر سنگھ، کسان کانگریس کے ضلع صدر جناب سنتوش پٹیل، محترمہ سنگھ۔ پریتی مشرا محترمہ شوبھا سنگھائی، ضلع پنچایت ممبر محترمہ سمن راجیش مہرا، محترمہ مونا کورو، جن پد پنچایت چاور پٹھا کے صدر جناب سورن سنگھ ٹھاکر، کانگریس کے سینئر رکن جناب ڈاکٹر دیویندر پرتاپ سنگھ، مسٹر کیرت پٹیل، کانگریس سیوادل کے ضلع صدر سنیل اُدنیا، مسٹر سوروشرما، یوتھ کانگریس کے صدر مسٹر پریش یادو، انچارج مسٹر منیش کوراو، مسٹر یشونت آچاریہ، مسٹر اندر کمار اوستھی، بلاک کانگریس کمیٹی کوڈیا کے صدر مسٹر سوری کانت، مسٹر سوروشرما، مسٹر سیوا دل۔ لودھی، بلاک کانگریس کمیٹی کرپا گاؤں کے صدر جناب راجیند رکورو، کانگریس سیوا دل بلاک چاور پٹھا کے صدر جناب سنتوش پٹیل، کانگریس سیوا دل بلاک کرپا گاؤں کے صدر مسٹر شیو کمار راجپوت کے علاوہ تمام سینئر کانگریسی، بلاک، منڈلم، سیکٹر اور عہدیداروں اور کارکنان نے شرکت کی۔ مختلف سیلوں، کانگریس کی حمایت ضلع پنچایت ممبران، جن پد پنچایت ممبران اور سرپنچ ممبران کی باوقار موجودگی تھی۔

جھوٹ 03- ہر سال دو کروڑ نوکریاں دیں گے کی حقیقت

کانگریس درپن: نوجوانوں کی خیر خواہ ہونے کا دعویٰ کرنے والی مودی حکومت میں نوجوانوں کی حالت زار عروج پر ہے۔ آج ملک کا نوجوان اپنے مستقبل کو لے کر پریشان، مایوس اور مایوس ہے۔ حکومت ملک کا مستقبل کہلانے والے نوجوانوں کے خوابوں کو بے دردی سے کچل رہی ہے۔ مودی جب ہر سال دو کروڑ نوکریاں دینے کا وعدہ کر کے اقتدار میں آئے تو بے روزگاری نے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔ نوکری مل جائے تو دور کی بات، نوکری سے بچنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ جتنے بھی نوجوان نوکری کرتے تھے ان میں سے بڑی تعداد میں لوگ بے روزگار ہو گئے۔ یہ سب مودی حکومت کی نوجوان مخالف پالیسیوں کی وجہ سے ہوا۔ آج پورا ملک وزیر اعظم کی ناکامی پر حیران ہے کہ کوئی اتنا جھوٹ کیسے بول سکتا ہے۔ جھوٹ اور پروپیگنڈے کا سہارا لے کر حکومت اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کی پوری کوشش کرے لیکن عوام جھوٹی حکومت کی حقیقت جان چکے ہیں۔ حکومت کی تمام چالوں کے بعد بھی کروڑوں بے بس نوجوانوں کی حالت زار چھپنے والی نہیں۔ آج روزگار کے متلاشی نوجوانوں پر لاٹھی چارج کیا جاتا ہے، ان پر توڑ پھوڑ کی جاتی ہے۔ جب ملک کے باصلاحیت نوجوان اپنی حکومت سے اپنے حقوق مانگتے ہیں تو انہیں غدار قرار دیا جاتا ہے۔ ریلوے سے لے کر فوج تک ملک کے سرکاری محکموں میں 30 لاکھ سے زیادہ آسامیاں خالی ہیں۔ ان آسامیوں پر بھرتیاں ہونی چاہئیں، لیکن حکومتی بے عملی ملک کے اہل نوجوان کو بے روزگار رہنے پر مجبور کر رہی ہے۔ CMIE کے مطابق اس وقت ملک میں بے روزگاری کی شرح 11.8 فیصد کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئی ہے۔ یہ کسی بھی ملک کے لیے انتہائی خطرناک سطح ہے۔ نوکری کی خاطر نوجوان بہت زیادہ پڑھائی کرتے ہیں۔ وہ امتحان کی تیاری کرتے ہیں، لیکن ایک آسامی ہے جو نہیں آتی۔ یہاں تک کہ اگر کوئی آسامی آجاتی ہے تو امتحان کے انعقاد میں کئی سال لگ جاتے ہیں۔ برسوں کی محنت کے بعد جب وہ امتحانی مرکز پہنچتے ہیں تو انہیں معلوم ہوتا ہے کہ پرچہ پہلے ہی لیک ہو چکا ہے۔ آج ملک کے ایک تہائی نوجوانوں کے پاس نہ کوئی نوکری ہے، نہ ہنر اور نہ تعلیم۔ یہ سب جتنا شرمناک ہے، اتنا ہی زیادہ تشویشناک ہے... لیکن اس کا حکومت سے کیا تعلق جو آفات میں موقع تلاش کرتی ہے۔ مودی جی، کروڑوں نوجوانوں کو ذہنی اور مالی طور پر معذور بنا کر اور ان کے خوابوں کو بے دردی سے چکنا چور کر کے نوجوان دوست ہونے کا دعویٰ کرنے والی حکومت کی حقیقت کو اس ملک کے عوام سمجھ چکے ہیں۔ حکومت کو نوجوانوں کو بے وقوف سمجھنے کی قیمت چکانی پڑے گی۔

پی ایم مودی ہر معاملے پر خاموشی اختیار کر کے اپنی ناکامی کو چھپانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن اہل وطن کے سوالات باقی ہیں۔ پہلوان بیٹیوں کو انصاف کب ملے گا؟ منی پور میں تشدد کب رکے گا؟ ستیہ پال ملک کے الزامات کا جواب کب ملے گا؟ پی ایم مودی کو ان سوالوں کا جواب دینا ہوگا، انہیں اپنی خاموشی توڑنی ہوگی۔

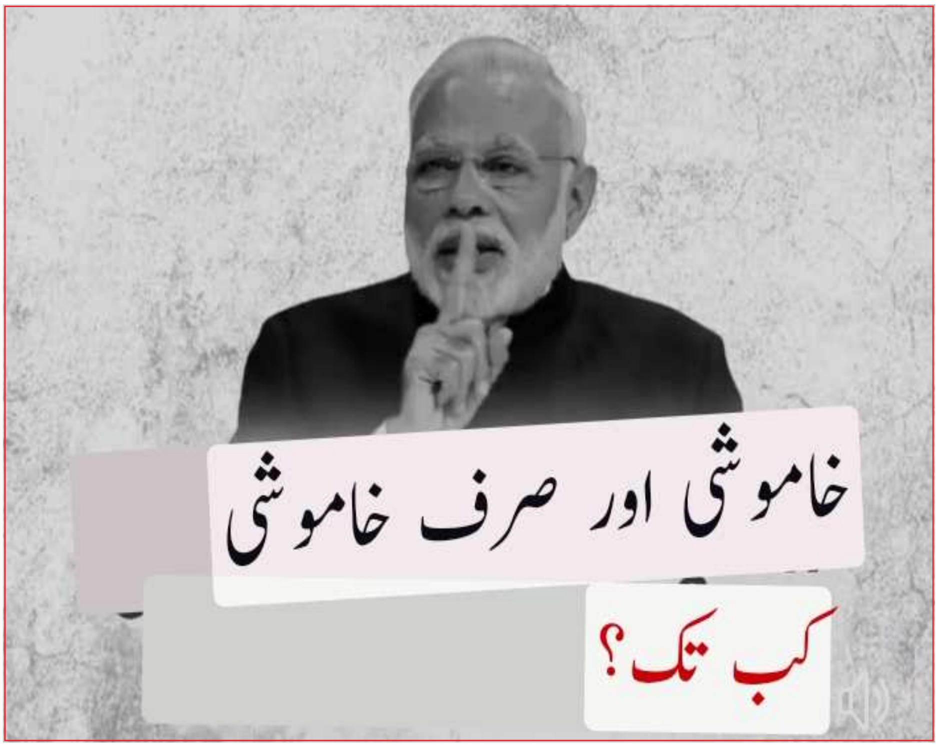

یہ 2 ہزار کا تبادلہ پروگرام نہیں ہے۔ کالا دھن رکھنے والوں کے لیے یہ ایک شاندار استقبالیہ پروگرام ہے۔ گورو بلو وکالے دھن کے لیے ایک ونڈو بنائی گئی ہے تاکہ 30 ستمبر تک جتنے بھی نوٹ جمع کیے جانے ہیں وہ ہوجائیں۔ کوئی پوچھنے والا نہیں- تم کون ہو؟ آپ کا پتہ کیا ہے؟ آپ کی آمدنی کا ذریعہ کیا ہے؟ اگر کوئی شخص ایک بار میں 2000 روپے کے 5 نوٹ بدلتا ہے، تو بینکوں کو اگلے 4 مہینوں میں 36 کروڑ لین دین کرنے ہوں گے۔ اگر ایک لین دین میں 4 منٹ بھی لگتے ہیں، تو اگلے 4 مہینوں میں بینکوں کو نوٹ بدلنے میں تقریباً 25 ملین گھنٹے لگیں گے۔ یعنی اگلے 4 ماہ میں بینک کی شاخیں صرف ایکسچینج میں مصروف ہوں گی۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ وائٹ پیپر لایا جائے۔ بتایا جائے کہ 2000 روپے کے نوٹ کیوں متعارف کرائے گئے اور اب کیوں واپس لیے جا رہے ہیں؟ ملک ان تمام سوالوں کے جواب چاہتا ہے۔ گورو بلو جی کانگریس

یہ بڑی خوشی اور فخر کی بات ہے کہ یو پی ایس سی امتحان میں ٹاپ 4 رینک لڑکیوں کے ہیں۔ فوج ہو یا سول سروس، آئی ٹی ہو یا تعلیمی، ہماری بہنیں ہر میدان میں اپنی پہچان بنا رہی ہیں۔ امتحان میں کامیاب ہونے والے تمام امیدواروں بشمول ٹاپر اشیتا کشور، گریما لوہیا، اوما ہرتی این اور اسمرتی مشرا کو بہت بہت مبارکباد اور روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات۔ پرینکا گاندھی واڈرا

جن کے پاس معیشت کے بارے میں کوئی واضح موقف نہیں، جب بھی ذہن میں بات آتی وہ عام لوگوں کو لائن میں کھڑا کرادیتی ہے: پرینکا گاندھی واڈرا

کانگریس درپن: جن کے پاس معیشت کے بارے میں کوئی واضح لائن نہیں ہے، جب بھی ان کے ذہن میں بات آتی ہے، وہ عام لوگوں کو لائن میں لگا دیتے ہیں۔ نوٹ بندی اور 2000 کے نوٹ کی واپسی کو لے کر لوگوں کے ذہنوں میں کچھ سوالات ہیں۔ کیا بی جے پی حکومت ان سوالوں کا جواب دے گی؟ 1. مرکز کی بی جے پی حکومت نے ملک کو یہ کیوں نہیں بتایا کہ وہ 2000 کا نوٹ کیوں لائے اور اب کیوں واپس لے رہے ہیں؟ 2. کوئی بھی شخص نوٹ بدلنے کے لیے بینک جا سکتا ہے، بینک کوئی تفصیلات، PAN یا آدھار نمبر نہیں مانگے گا۔ کیا حکومت ایسا کرکے کالے دھن کو فروغ دے رہی ہے؟ 3. ریزرو بینک نے مارچ 2018 سے 2000 کے نوٹوں کی چھپائی بند کردی تھی۔ وہ خود ٹرینڈ سے باہر ہو رہے تھے۔ مارچ 2023 تک مارکیٹ میں 2000 کے کل نوٹوں کا صرف 8.10 فیصد رہ گیا تھا۔ تو اس وقت اس فیصلے کا مقصد کیا ہے؟ 4. نوٹ بندی کا اعلان خود وزیر اعظم نے ٹی وی پر کیا۔ اس وقت وزارت خزانہ نے ایک سرکلر جاری کیا تھا۔ ریزرو بینک نے اس بار یہ نوٹ واپس لینے کا سرکلر کیوں جاری کیا؟ 5. ہندوستانی معیشت ابھی تک نوٹ بندی کے جھٹکے سے نہیں نکل پائی ہے۔ نقدی پر مبنی معیشت پر کام کرنے والا غیر منظم شعبہ اب بھی مشکل میں ہے۔ ایسے میں چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں کو ایک بار پھر نئے بحران میں کیوں ڈالا جا رہا ہے؟ 6. میڈیا میں خبریں لگائی جا رہی ہیں کہ وزیر اعظم 2000 روپے کا نوٹ نہیں لانا چاہتے۔ تو عوام کو یہ کیوں نہیں معلوم ہونا چاہیے کہ قادر مطلق، سب کچھ جاننے والے، سپریم وزیر اعظم کو یہ فیصلہ لینے پر کس نے مجبور کیا؟ 7. جب نوٹ بندی کی گئی تھی، اس وقت مارکیٹ میں 18 لاکھ کروڑ روپے کے نوٹ گردش میں تھے۔ 2023 میں یہ بڑھ کر 35 لاکھ کروڑ روپے ہوگیا۔ کہاں گیا کیش لیس اکانومی کا دعویٰ؟ 8. نوٹ بندی کے بعد 2000 روپے کا نوٹ جاری کیا گیا اور کہا گیا کہ اس سے بدعنوانی میں کمی آئے گی۔ اب پھر کہا جا رہا ہے کہ 2000 کے نوٹ سے بدعنوانی ہو رہی ہے۔ تو کیا نوٹ بندی کا مقصد ملک میں کرپشن کرنا تھا؟ 9. ملک کے عوام کو بتایا جائے کہ نوٹ بندی کیوں کی گئی؟ نوٹ بندی اور 2000 کے نوٹ سے کیا مقصد پورا ہوا؟ 10. نوٹ بندی کا نفاذ، 1000 کے نوٹ کو ختم کرنا، 2000 کا نوٹ جاری کرنا اور پھر 2000 کا نوٹ واپس لینا، کیا ان مشقوں کے پیچھے کوئی گھپلہ ہے؟ حکومت کسی سوال کا جواب کیوں نہیں دیتی؟

تائیوان کے لوگ ہندوستانیوں سے نفرت کیوں کرتے ہیں...؟ جاننا ضروری ہے!

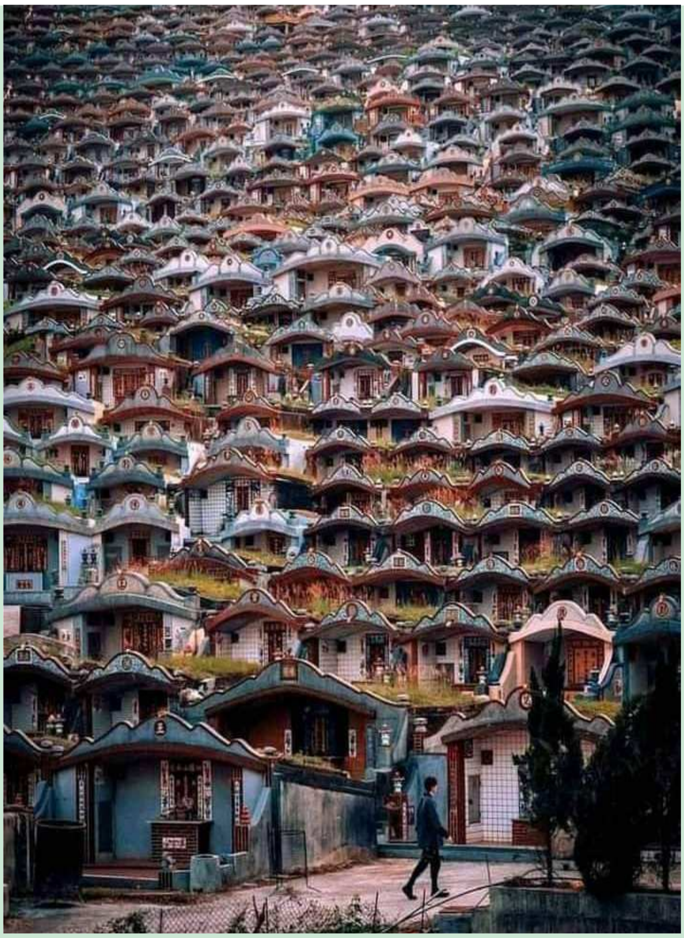

کانگریس درپن: تائیوان میں تقریباً ایک سال گزارنے کے بعد ایک ہندوستانی شریف آدمی نے بہت سے لوگوں سے دوستی کی، لیکن پھر بھی اسے لگا کہ وہاں کے لوگ اس سے کچھ فاصلہ رکھتے ہیں، وہاں کے کسی دوست نے کبھی اسے اپنے گھر چائے پر نہیں بلایا۔ یہ بات اس کے لیے بہت مشکل تھی تو آخر کار اس نے ایک قریبی دوست سے پوچھا...؟ تھوڑی تاخیر کے بعد ہندوستانی صاحب نے جو کچھ بتایا وہ سن کر چونک گئے۔ تائیوان کے دوست نے پوچھا،"کتنے انگریز ہندوستان میں 200 سال حکومت کرنے کے لیے رہے...؟" ہندوستانی شریف آدمی نے کہا کہ تقریباً 10,000 ہوئے ہوں گے۔ پھر 32 کروڑ عوام پر تشدد کس نے کیا؟ وہ آپ کے اپنے لوگ تھے نا...؟ جب جنرل ڈائر نے 'فائر' کہا تو 1300 نہتے لوگوں پر گولیاں کس نے چلائیں؟ اس وقت برطانوی فوج وہاں بالکل نہیں تھی! ایک بھی بندوق بردار (تمام ہندوستانیوں) نے پیچھے ہٹ کر جنرل ڈائر کو کیوں نہیں مارا...؟ پھر اس ہندوستانی آدمی سے کہا تم بتاؤ ہندوستان میں کتنے مغل آئے؟ اس نے کتنے سال ہندوستان پر حکومت کی؟ اور ہندوستان کو غلام رکھا! اور اپنے ہی لوگوں کو اپنا مذہب تبدیل کر کے اپنے خلاف کھڑا کیا! ہماری کوشش ہے کہ جہاں تک ممکن ہو، ہم ہندوستانیوں کے ساتھ معاملہ نہ کریں...؟ انہوں نے کہا کہ جب انگریز ہانگ کانگ میں آئے تو ایک بھی شخص ان کی فوج میں اس لیے شامل نہیں ہوا کہ وہ اپنے ہی لوگوں سے لڑنا نہیں چاہتے تھے...؟ یہ ہے ہندوستانیوں کا منافقانہ کردار، جسے اکثر ہندوستانی بغیر سوچے سمجھے، پوری طرح بیچنے کو تیار رہتے ہیں۔ اور آج بھی ہندوستان میں یہی چل رہا ہے۔ احتجاج ہو یا کوئی اور مسئلہ، ملک دشمن سرگرمیوں میں اور اپنے مفادات کی سرگرمیوں میں، ہندوستانی عوام ہمیشہ قومی مفاد کو دوسرا مقام دیتے ہیں، آپ لوگوں کے لیے میں اور میرا خاندان" پہلے معاشرہ اور ملک" رہتا ہے۔

راہل گاندھی کی جانب سے بھارت جوڑو یاترا میں عوام کی آواز سننے کا عمل بلا روک ٹوک جاری ہے۔ کسانوں، مزدوروں، دلتوں، نوجوانوں، ڈیلیوری پارٹنرز، سول سروسز کی تیاری کرنے والے بے روزگار افراد، خواتین اور عوام کی آوازوں میں شامل ہونا عوامی خدمت ہے۔ آج رات راہل نے ٹرک کے ذریعے چنڈی گڑھ کا سفر کیا اور ٹرک ڈرائیوروں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔ پرینکا گاندھی واڈرا

شاملی ضلع کانگریس کمیٹی نے کی میٹنگ، اور سوال کیا کہ اڈانی کے شیئر کیوں بڑھے؟

نوٹ بندی کا مقصد صرف لوگوں کو لائن میں کھڑا کرنا ہے: دیپک سینی

کانگریس درپن: شاملی ضلع کانگریس کمیٹی کے شاملی کیمپ آفس میں منعقدہ میٹنگ میں کانگریس کے ضلع صدر دیپک سینی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نوٹ بندی کے ذریعے ملک کے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ 2000 روپے کے نوٹ کو ختم کر کے بی جے پی نے خود یہ ثابت کر دیا ہے کہ پہلے کی نوٹ بندی ٹھیک سے نہیں ہوئی تھی۔ بی جے پی حکومت نے بغیر کسی تیاری کے اپنا حکم عوام پر تھوپ دیا تھا۔ حکومت کے آمرانہ رویے کی وجہ سے ملک کے عوام لائن سے باہر نکلنے کے قابل نہیں ہیں۔ حکومت کے تغلقی فرمان سے عوام پریشان ہیں۔ مہنگائی اپنے عروج پر ہے۔ بی جے پی اپوزیشن کو مسائل سے ہٹانا چاہتی ہے۔ جس کی وجہ سے ملک کے غریب عوام کو بینکوں کی لمبی قطاروں میں بیٹھنا پڑا۔ نوٹ بندی کا مقصد صرف ملک کے عوام کو گمراہ کر کے صنعت کاروں کو فائدہ پہنچانا ہے۔ بی جے پی کا راز فاش ہوگیا، جس کا نتیجہ ہماچل پردیش اور کرناٹک انتخابات میں بی جے پی کی ذلت آمیز شکست کی صورت میں دیکھنے کو ملا۔ اشونی شرما نے بتایا کہ بینکوں کی جانب سے فارم کی عدم دستیابی کا حوالہ دے کر عوام کو لوٹا جا رہا ہے۔ پہلے نوٹ بندی میں بینک ملازمین کو بھاری کمیشن ملا، دوبارہ گینڈ ٹاؤٹس کے حوالے کر دی جائے گی۔ اڈانی کے ساتھ 2000 روپے کی نوٹ بندی کیا ہے؟ گروپوں کے حصص میں اضافہ کا نقطہ؟ باغپت یوتھ کانگریس کے ضلع صدر نشانت تومر نے کہا کہ بی جے پی کو غریبوں سے زیادہ اپنے صنعتکار دوستوں کی فکر ہے۔ گزشتہ انتخابات میں بی جے پی میں ذات پرستی کا مسئلہ پھیل گیا ہے۔ ملک کے عوام تبدیلی چاہتے ہیں۔ آئندہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کا ملک سے نکل جانا یقینی ہے۔ پسماندہ طبقات کے ریاستی جنرل سکریٹری آدیش کشیپ اور رضوان نے بھی اپنے خیالات پیش کئے اس موقع پر دیپک سینی کانگریس ضلع صدر، نشانت تومر ضلع صدر یوتھ، اشونی شرما ریاستی جنرل سکریٹری، آدیش کشیپ ریاستی جنرل سکریٹری، شریپال ضلع صدر پسماندہ، پردھومن تومر ضلع نائب صدر، یوگیش بھردواج ضلع جنرل سکریٹری، سندیپ شرما ضلع سکریٹری، رضوان نگر صدر شاملی راہل شرما ضلع سکریٹری، مہیپال شرما، جتیندر جاٹاو کیرانہ، مہاویر سینی سینئر کانگریس، منیش شرما سینئر کانگریس، ونود سین، زاہد نگر صدر کاندھلا، رمیش مراٹھا سینئر کانگریس، ارون جاٹاواون، رادھی شیام سینی وغیرہ موجود تھے۔

بگاہا کی ان 3 بیٹیوں نے کراٹے میں پرچم لہرایا، لوگوں نے مبارکباد دی

بگہہ: کانگریس درپن: کراٹے جیسے کھیلوں میں ہماری بگھا کی بیٹیوں کی دلچسپی دیکھ کر خوشی ہوئی اور ان تینوں بہنوں نے بگھا کا سر فخر سے بلند کیا ہے، ساتھ ہی آل انڈیا نیشن کراٹے چیمپئن شپ میں بہار سے ہماری بگھا کی بیٹیوں کے نام منتخب ہوئے ہیں۔ اس موقع پر کانگریس کے سابق امیدوار جیش منگل سنگھ عرف جۓ سنگھ نے کہا مبارک ہیں وہ والدین جنہوں نے اپنی بیٹیوں کو ایسا کرنے کی ترغیب دی اور اپنے گروجی کا شکریہ جنہوں نے ایسا پلیٹ فارم بنایا جہاں ہماری بچیوں کو قوم کے لیے کچھ کرنے کا موقع ملا ہے۔

نمبر ایک نیرج چوپڑا... مبارک ہو۔ آپ نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ ایتھلیٹس کی دنیا میں ترنگے کو فخر دینے کے لیے نیرج کا شکریہ۔ کانگریس خاندان کی طرف سے آپ کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات۔

کانگریس بھون، رانچی میں ایک پریس کانفرنس میں ریاستی صدر جناب راجیش ٹھاکر، کانگریس اقلیت کے جھارکھنڈ انچارج جناب عمیر خان اور ریاستی کانگریس اقلیتی محکمہ کے چیئرمین جناب منظور انصاری پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے۔

حکومت کی بے شرمی اور ناانصافی کی انتہا!

ہماچل پردیش میں سماجی تحفظ کے دائرہ کار میں اضافہ 40 ہزار نئے لوگوں کو سوشل سیکیورٹی پنشن خوشی کی حکومت حکومت ہماچل

چھتیس گڑھ میں انصاف کی طرف قدم نیا یوجنا اور راجیو یووا متن کلب کے مختلف استفادہ کنندگان کے کھاتوں میں 2028.92 کروڑ روپے منتقل کیے گئے چھتیس گڑھ کی حکومت اعتماد کی حکومت

Creation 7463096991

अखिल भारतीय कांग्रेस सेवादल

प्रमंडल स्तरीय प्रशिक्षण शिविर

बिहार प्रदेश कांग्रेस सेवादल से जुड़ने के लिए मिस्ड कॉल करें-

8252667278

क्रम सं	तारीख	प्रमंडल	
1	03 से 05 जून	पटना प्रमंडल	जिला- पटना,भोजपुर,कैमूर,बक्सर,रोहतास,नालंदा
2	06 से 08 जून	मगध प्रमंडल	जिला- गया,अरवल,नवादा,औरंगाबाद,जहानाबाद
3	09 से 11 जून	तिरहुत प्रमंडल	जिला- मुजफ्फरपुर,पूर्वी चंपारण,पश्चिमी चंपारण,शिवहर,सीतामढ़ी,वैशाली
4	12 से 14 जून	मुंगेर प्रमंडल	जिला- मुंगेर,जमुई,शेखपुरा,खगड़िया,लखीसराय ,बेगूसराय
5	15 से 17 जून	भागलपुर प्रमंडल	जिला- भागलपुर,बांका
6	18 से 20 जून	दरभंगा प्रमंडल	जिला- दरभंगा,मधुबनी,समस्तीपुर
7	21 से 23 जून	पूर्णिया प्रमंडल	जिला- पूर्णिया,अररिया,किशनगंज,कटिहार
8	24 से 26 जून	कोसी प्रमंडल	जिला- सुपौल,मधेपुरा,सहरसा
9	01 से 03 जुलाई	सारण प्रमंडल	जिला- सारण,सीवान,गोपालगंज

डॉ.संजय कुमार मुख्य संगठक

बिहार प्रदेश कांग्रेस सेवादल

सदाकत आश्रम पटना-10

دلکش خان یوتھ کانگریس کے ڈومرا بلاک صدر بن گئے

سیتامڑھی ڈمرہ کانگریس درپن: ضلع کے ڈومرہ بلاک کے تالکھ پور گاؤں کے رہنے والے، سماجی کارکن رضا اللہ خان عرف (دلکش خان) ولد محمد "سراج خان، آج 23/5/23 کو کانگریس کے قومی سکریٹری و بہار انچارج راجیش سنہا اور کانگریس کے ریاستی صدر مسٹر شیو پرکاش غریب داس کی ہدایات کے مطابق سیتامڑھی ضلع یوتھ کانگریس کمیٹی نے ڈومرا بلاک صدر کے عہدہ کا چارج سونپا۔ اس موقع پر ایم او دلکش خان نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کے تمام اصولوں کی پاسداری کرتے ہوئے میں معاشرے کے غریب گربا لوگوں کو ان کے حقوق اور حقوق کے لیے آواز بلند کروں گا، میں ان کے مسائل کو مضبوطی سے حکومت کے سامنے رکھنے کے لیے کام کروں گا اور ان تمام کاموں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کام کروں گا۔ پارٹی کے مفاد میں تاکہ کانگریس پارٹی مضبوط ہو اور عوام کے مفاد میں کام کرے۔ اس موقع پر ضلع صدر روہن کمار گپتا، سابق ضلع صدر شمس شاہنواز جی، راجیو کشواہا جی پرمود نیل جی ابھیشیک جی، مشتاق سرور سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

پہلوان گزشتہ ایک ماہ سے انصاف کے لیے سڑکوں پر لڑ رہے ہیں لیکن تاحال ملزمان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ مودی جی اور شاہ کی پولیس برج بھوشن کے سامنے جھک گئی ہے۔

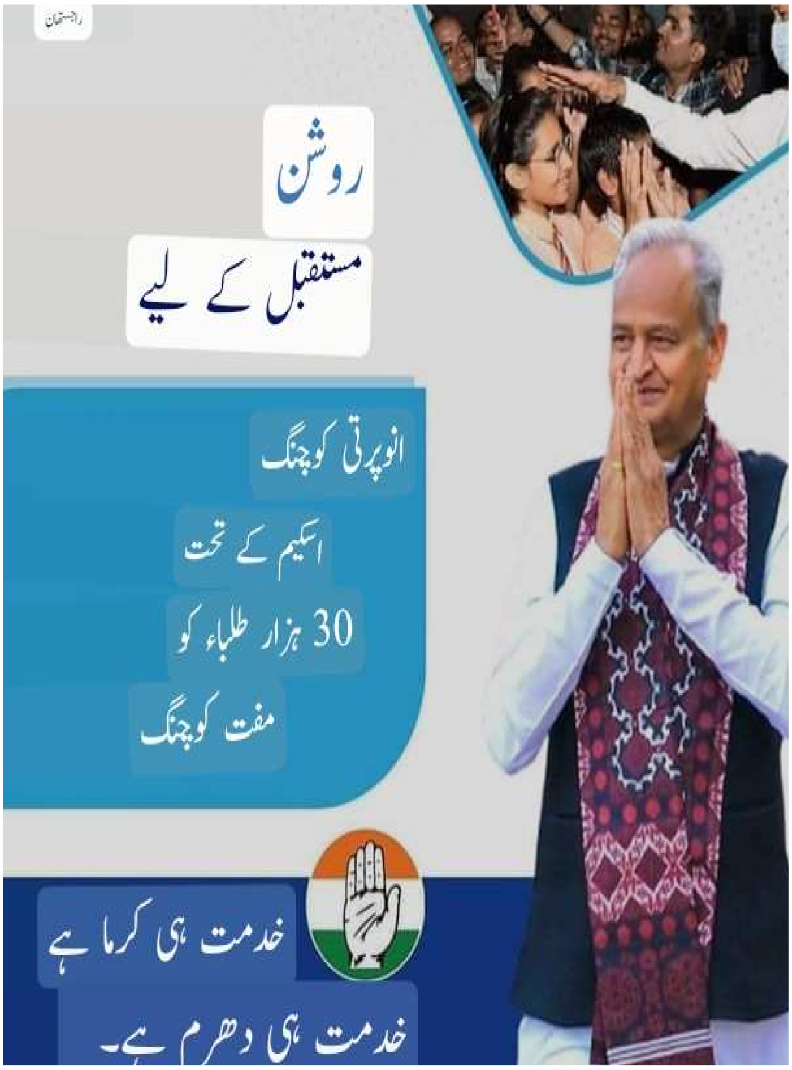

کانگریس حکومت راجستھان میں روشن مستقبل کی منتظر ہے۔

※※ اب انوپرتی کوچنگ اسکیم کے تحت 30 ہزار طلباء کو مفت کوچنگ خدمت کرما ہے خدمت دین ہے۔

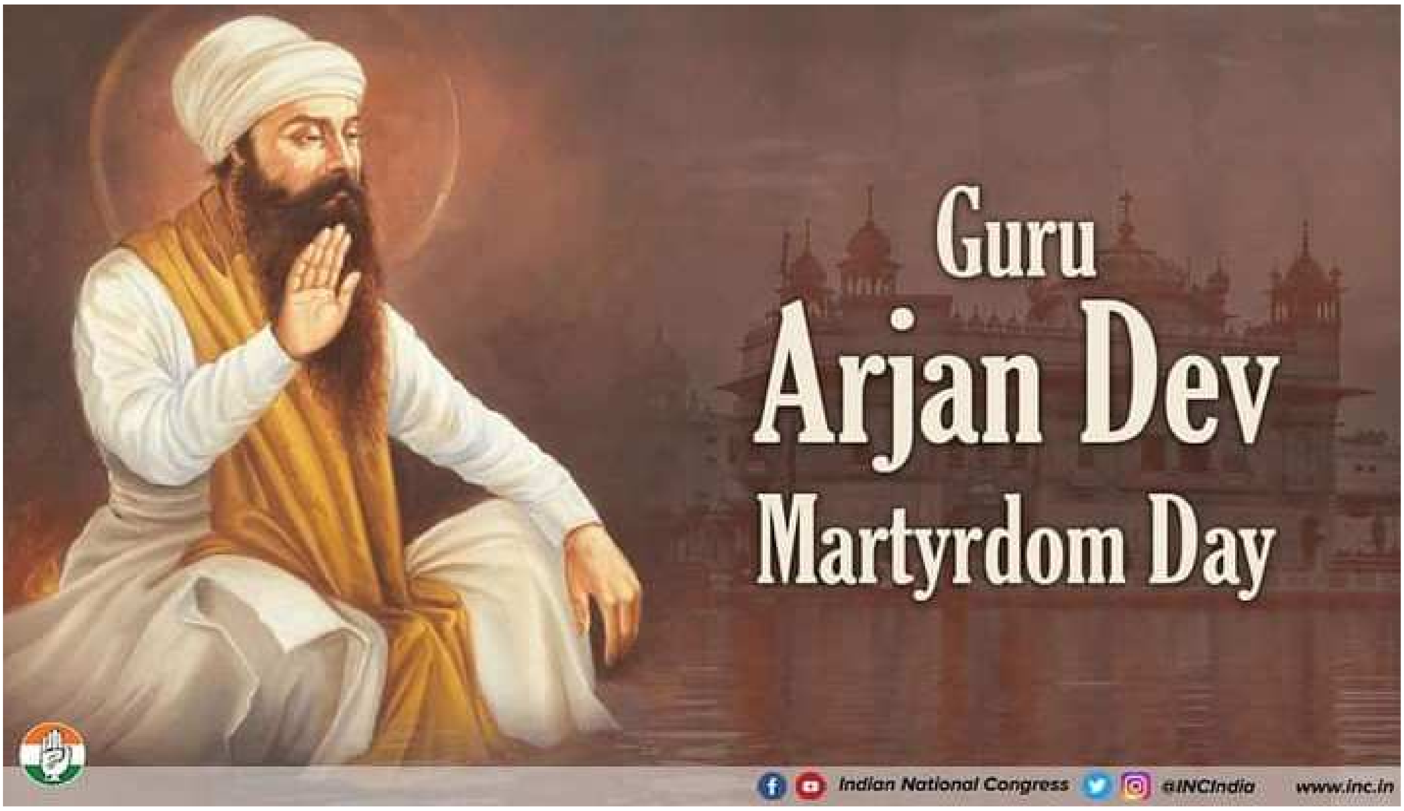

گرو ارجن دیو جی کو ان کے یوم شہادت پر ممنون خراج عقیدت۔ انہوں نے سری ہرمندر صاحب کی بنیاد رکھنے اور گرو گرنتھ صاحب کی تالیف شروع کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ آج ہم پانچویں سکھ گرو، انسانیت کے سچے خادم اور دھرم کے محافظ کے تعاون کا احترام کرتے ہیں، جن کی تعلیمات ہمیں مسلسل متاثر کرتی ہیں۔

بہار کی بیٹی گریما لوہیا جی کو UPSC سول سروسز امتحان میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے کے لیے دلی مبارکباد اور نیک خواہشات۔